فصلوں میں چوہوں کا انسداد

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

ZTBL

فصلوں میں چوہوں کا انسداد

تیار کردہ و جاری کردہ

شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

ہیڈ آفس اسلام آباد

تعارف

جب سے انسان نے کھیتی باڑی کا پیشہ اختیار کیا ہے۔ چوہوں کا اس کے ساتھ قریبی تعلق رہا ہے۔ شروع شروع میں کاشت کار نے چوہوں کی کھیتوں میں موجودگی پر توجہ نہیں دی۔ کیونکہ جو زرعی پیداوار حاصل ہوتی وہ اس کے کنبہ یا قبیلہ کے لیے کافی ہوتی تھی۔ لیکن جوں جوں آبادی میں اضافہ ہوتا گیا خوراک کی کمی کا احساس ہونے لگا۔ نیتجتاً کسان نے چوہوں کی تلفی کے بارے میں سوچنا شروع کیا تاکہ ان سے فصلوں کو جو نقصان ہوتا ہے اس پر قابو پاکر خوراک کی پیداوار میں اضافہ کیا جائے۔ فی زمانہ کاشتکاری ایک صنعت کا درجہ رکھتی ہے۔ جس میں معمولی سا نقصان بھی برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ ایک اندازے کے مطابق یہ چوہے۔ 35 سے 50 کلوگرام فی ایکڑ گندم اپنے بلوں میں جمع کر لیتے ہیں۔

اس کتابچہ میں فصلوں میں پائے جانے والے چوہوں کی اقسام، فصلوں کو نقصانات اور ان کے انسداد کے بارے میں مختصر اًہدایات درج ہیں۔ اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا گیا ہے کہ انسداد کے ایسے طریقے اپنائے جائیں جن کو کسانوں کو سمجھنا آسان ہو۔ طریقۂ عمل سادہ ہو۔ اخراجات کم سے کم ہوں اور جو دوائیں بھی بنائی جائیں یا استعمال کی جائیں وہ انسان اور دوسرے مفید جانوروں کے لیے نقصان کا باعث نہ بنیں۔

چوہوں کی اقسام

پاکستان میں چوہوں کی کئی اقسام پائی جاتی ہیں۔ لیکن پانچ سے آٹھ قسم کے چوہے یعنی اندھا چوہا (Nesokia indica) کھیتوں کا چوہا (Millard meltada)، چھت کا چوہا (Rettus ratus)، گھریلو چوہا (Mis museplus) اور ناروے قسم کا چوہا (Rattus norvegicus) ہر طرح کی فصلوں اور غلہ کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ بھورا اور ہرن قسم کا چوہا دراصل فصلوں اور غلہ کو کم کھاتے اور زیادہ خراب کرتے ہیں۔ تمام قسم کی فصلوں اور پھلدار پودوں کی نرسریوں کے علاوہ سبزیات کو کاٹ کر بھی سخت نقصان پہنچاتے ہیں۔ کھالوں اور وٹوں پر ان کے بلوں کی وجہ سے پانی وافر مقدار میں ضائع ہو جاتا ہے۔ یہ غلہ میں اپنا فضلہ اور پیشاب شامل کر دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے غلہ میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے۔ اور کھانے کے قابل نہیں رہتا۔

بھورے چوہے

بھورے چوہے کی پہچان یہ ہے کہ اس کی دُم کی آخری حصے پر برش نما سیاہ اور بھورے بال ہوتے ہیں۔

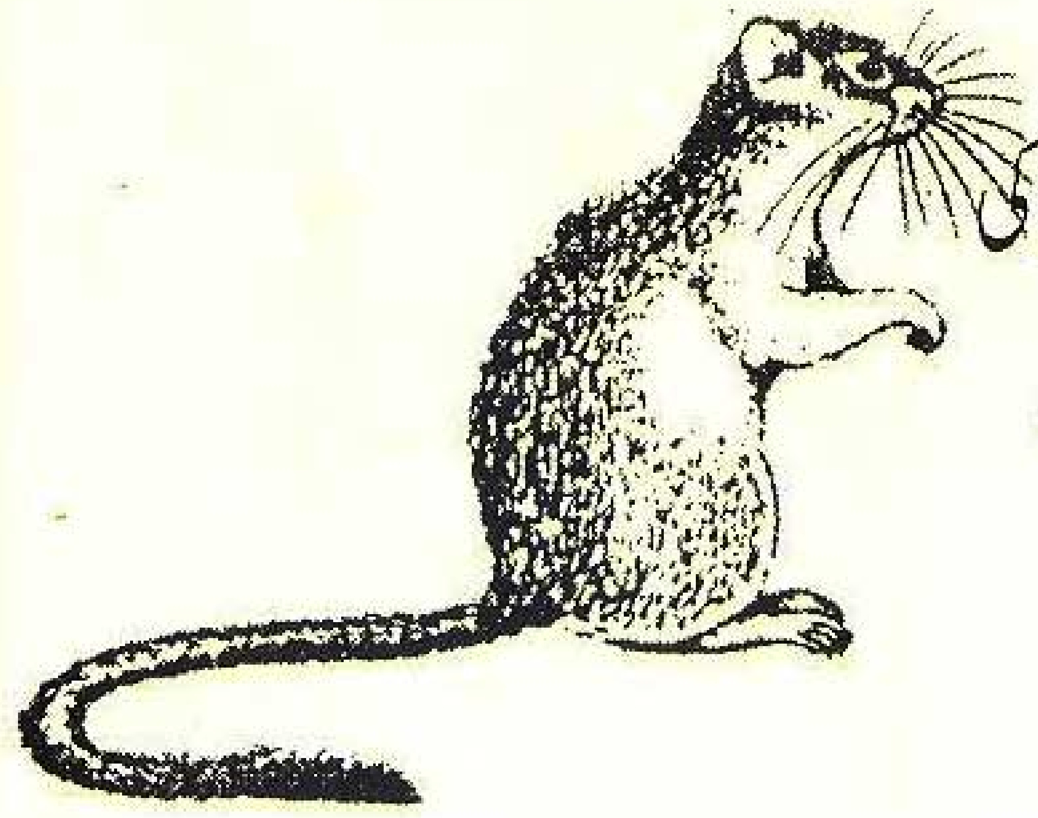

بھورا چوہا

ہرن نما چوہا

ہرن نما قسم کے چوہے کی آنکھیں ہرن کی طرح بڑی بڑی اور نمایاں ہوتی ہیں یہ دونوں قسم کے چوہے کالونی کی شکل میں رہتے ہیں ان کے بل کھلے اور صاف ہوتے ہیں اور مٹی کا ڈھیر بل کے منہ سے دور ہوتا ہے۔ یہ دونوں اقسام ایک کھیت میں بھی پائی جاسکتی ہیں۔ مگر عموماً علیحدہ علیحدہ رہنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ ان کے بل کھیت کے اندر یا باہر بندھوں میں پائے جاتے ہیں۔ ہرن چوہے کے بل اس جگہ بھی ملیں گے، جہاں فصل کو کاٹ کر رکھا جاتا ہے۔ ریگستانی چوہے دن اور رات کو اپنے بِلوں سے باہر آتے ہیں۔ اور فصلوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ یہ دونوں اقسام اپنے بِلوں میں اناج کا ذخیرہ بھی کرتے ہیں۔

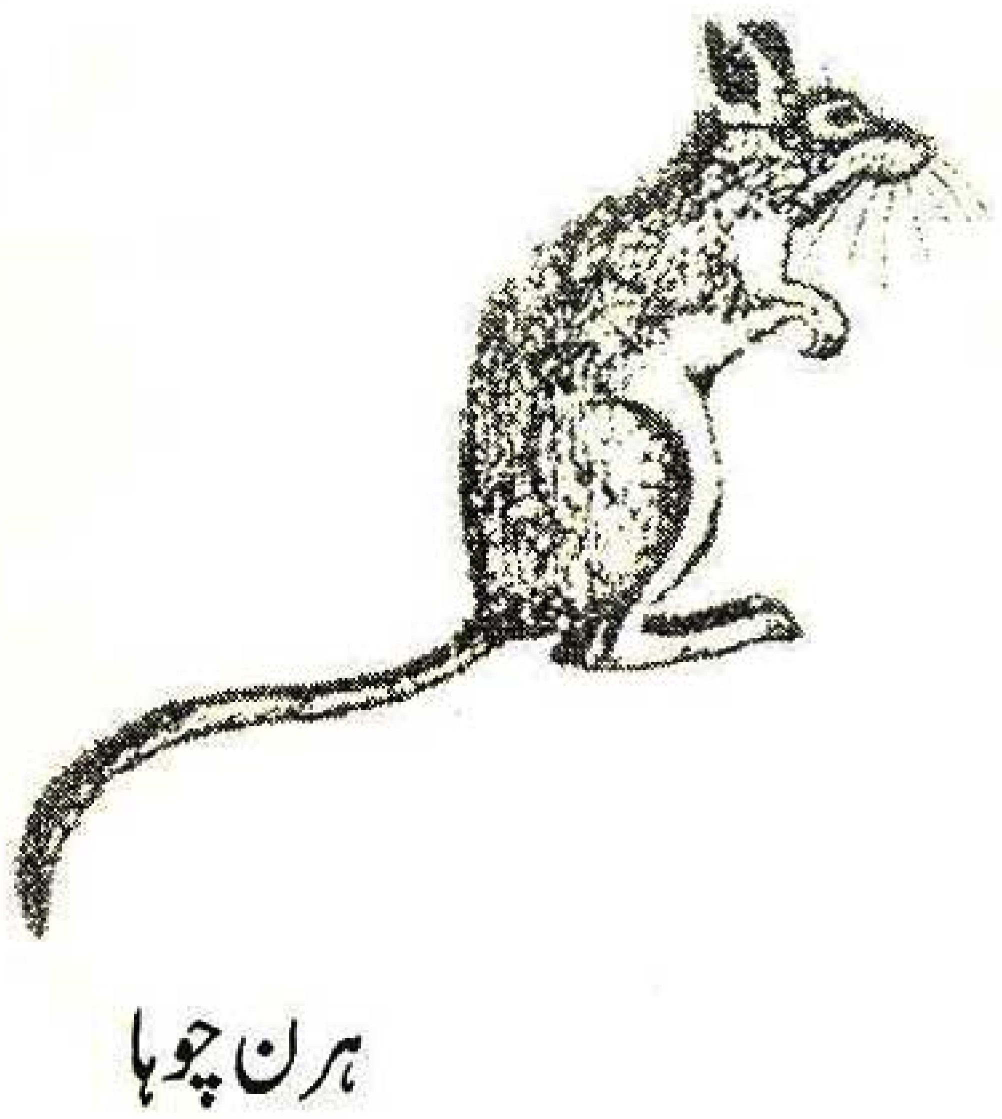

ہرن چوہا

اندھا چوہا

اس چوہے کو اندھا چوہا اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ یہ زیادہ تر اپنا وقت زمین کے نیچے بل کے اندر گزارتا ہے اور اپنے بل سے بہت ہی کم باہر آتا ہے۔ ویسے اس کی آنکھیں ہوتی ہیں جو کہ ریگستانی چوہوں سے مقابلتاً بہت چھوٹی ہوتی ہیں۔ یہ چوہا صبح اور شام کے وقت اپنے بل سے باہر کی طرف مٹی دھکیلتے ہوئے دیکھا جاتا ہے۔ ایک جانور اپنے بل کا ایک ہی منہ کھلا رکھتا ہے۔ جہاں سے یہ باہر مٹی پھینکتا ہے۔ یا خطرے کے وقت بھاگ نکلنے میں استعمال کرتا ہے۔ اس چوہے کی خوراک زیادہ تر پودوں کی جڑیں ہوتی ہیں۔ خواہ یہ گھاس کی ہوں یا کسی بھی فصل کے پودوں کی۔

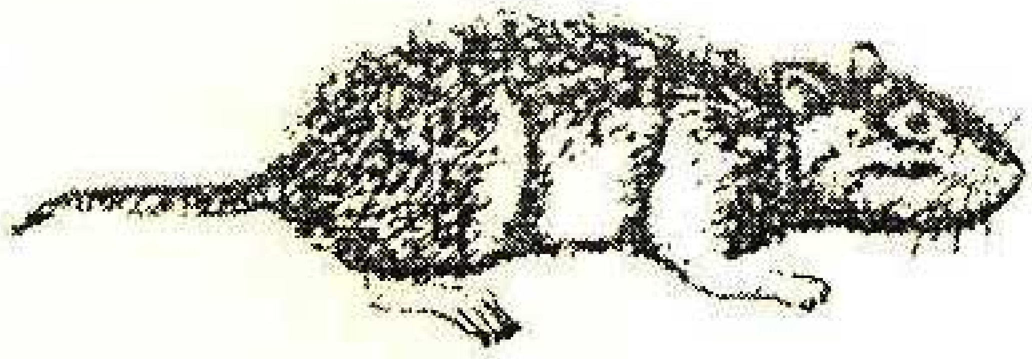

اندھا چوہا

بنڈیکوٹ بنگالینس

اس کا رنگ ہلکا سیاہ اور لمبی دُم ہوتی ہے۔ یہ شمالی پنجاب اور جنوبی سرحد کے بارانی علاقوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ یہ پانی میں اچھی طرح تیر لیتا ہے۔ اس کے بل زمین میں $1\frac{1}{2}$ - 1 میٹر گہرے ہوتے ہیں۔ مٹی کے بڑے بڑے ڈھیر اپنے بل کے پاس بنالیتا ہے۔ بل کے ایک سے زیادہ منہ ہوتے ہیں۔ یہ چوہا عادتاً

خوراک کو اپنے بلوں میں جمع کرتا رہتا ہے۔ سارا سال بچے دیتا ہے۔ مگر فصل پکنے کے وقت اس میں تیزی آجاتی ہے۔

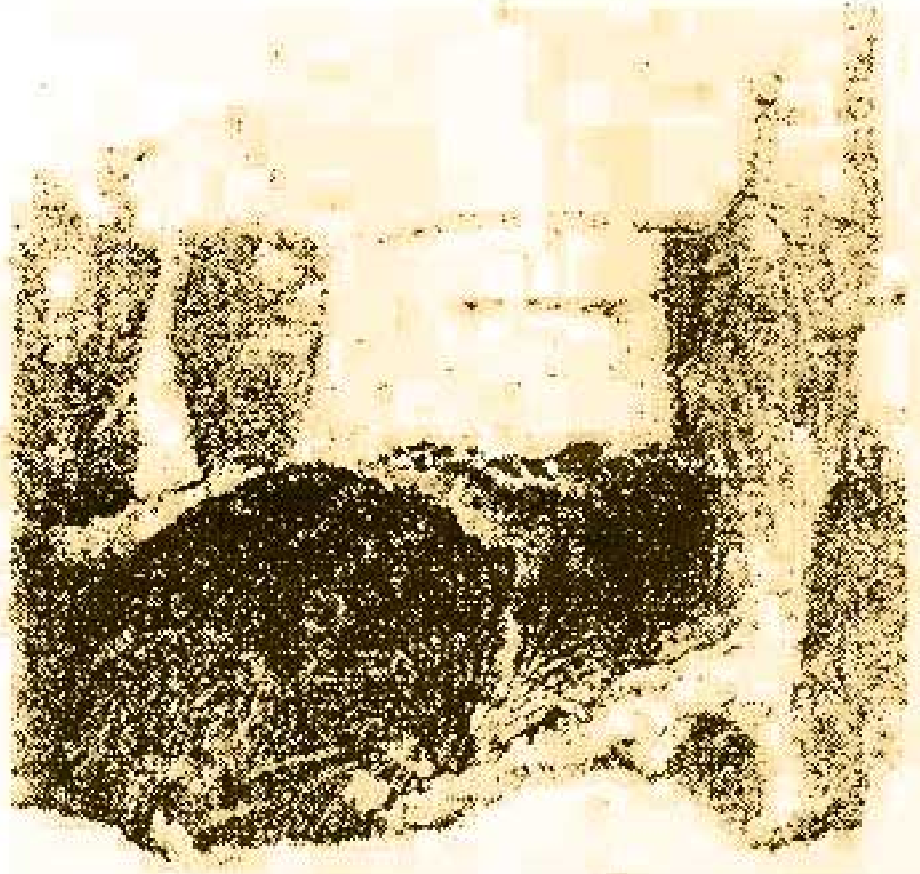

چوہا گاجر کی فصل کو نقصان پہنچا رہا ہے

چوہوں کی تباہ کی ہوئی گنے کی فصل

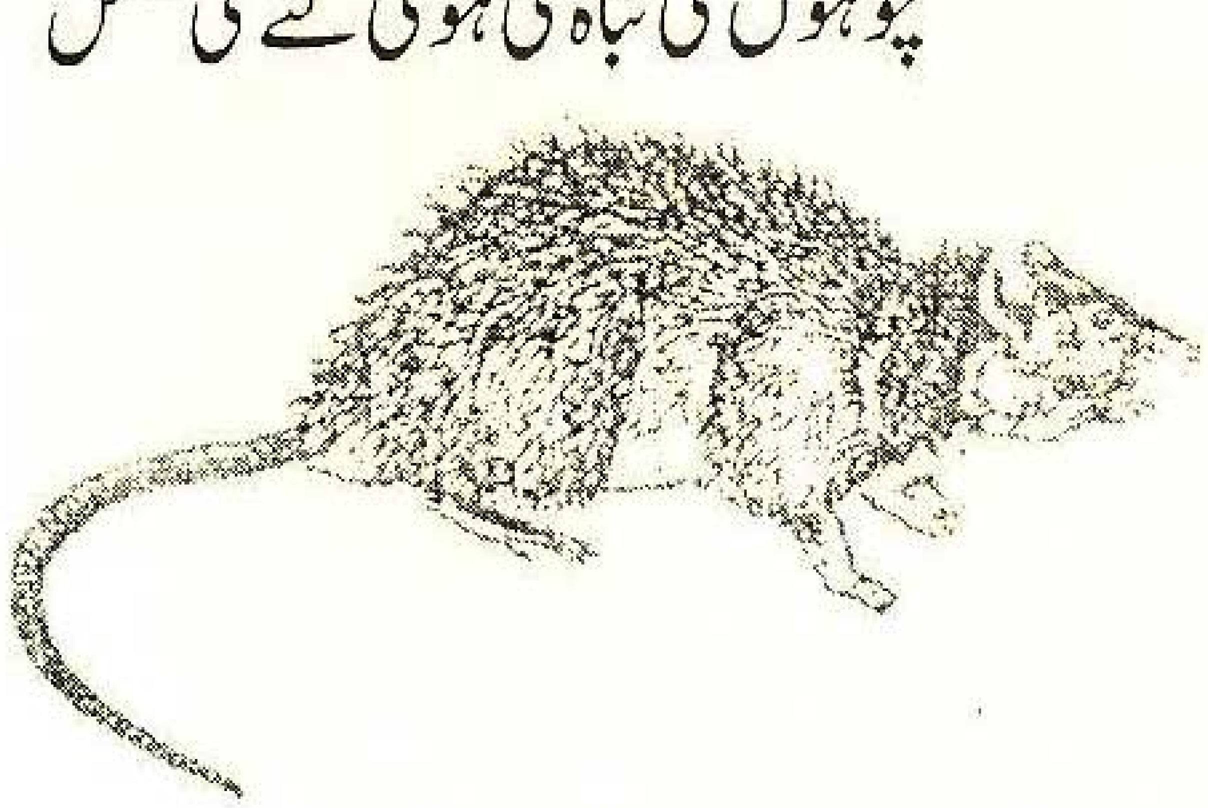

بنڈیکوٹ بنگالینس

نقصانات:

تمام قسم کے چوہے فصلوں کو نقصانات پہنچانے کے لحاظ سے بہت اہم ہیں۔ خاص طور پر بھورے چوہے سے گندم، مونگ پھلی، دالیں، جوار اور باجرہ زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ مردان کے کچھ علاقوں میں چقندر اور سبزیوں کو بھی نقسان پہنچاتا ہے۔ گو فصل کے ہر مرحلہ پر نقصان کرتے ہیں مگر اس کی رفتار میں اس وقت مزید اضافہ ہو جاتا ہے جب فصل دانے دار ہو جاتی ہے۔ بھورے رنگ کا چوہا پھل دار فصلوں کو بہت زیادہ نقصان کرتا ہے۔ یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ بھورے رنگ کا چوہا کافی مقدار میں غلہ اپنے بلوں میں جمع کر لیتا ہے تاکہ جاڑے کے دنوں یا پیدائش نسل کے مرحلہ میں استعمال کر سکے۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ یہ چوہے بعض بارانی علاقوں میں فصل کا ایک چوتھائی حصہ کھا جاتے ہیں۔ جو کہ ایک بہت بڑی تباہ کاری ہے۔ جو کسان کے لیے ناقابل برداشت ہے۔ اندھے چوہے کی وجہ سے فصل کو براہ راست نقصان نہیں ہوتا بلکہ اس کے بل بنانے اور خوراک کھانے کی مخصوص عادات نقصان کا باعث بنتی ہیں۔ یہ پودوں کے زیرِ زمین حصوں کو کاٹ کر نقصان کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کھیتوں کے بندھوں کے اندر سوراخ کر کے قیمتی پانی کے ضیاع کا باعث بنتا ہے۔ اور اس طرح مٹی کے بہاؤ میں اضافہ کر دیتے ہیں۔ بنڈیکوٹ بنگالینسس گندم، مونگ پھلی اور دالوں کو نقصان کرتا ہے۔ یہ چوہا بھی بھورے چوہے کی طرح اپنے بل میں

خوراک جمع کرلیتا ہے۔ ایک تحقیقاتی مطالعہ کے دوران یہ بات نوٹ کی گئی کہ یہ چوہے ۳۵۔ ۵۰ کلوگرام فی ایکڑ اپنے بِلوں میں بھی جمع کرلیتے ہیں۔

چوہوں کا سدّ باب:

ان کے سدباب کے لیے سب سے اہم بات وقت کا تعین کرنا ہوتا ہے۔ سب سے مناسب وقت وہ ہوتا ہے جب کھیت خالی ہوں یا فصل چھوٹی ہو۔ کیوں کہ اس وقت چوہوں کی تعداد کم ہوتی ہے۔ اور اس طرح سدِّباب کا خرچہ بھی کم ہوتا ہے۔ دوسری اہم بات کسان بھائیوں کا آپس میں تعاون ضروری ہے۔ کیونکہ چوہے نقل مکانی کر کے ایک رقبہ سے دوسرے کے رقبہ میں چلے جاتے ہیں۔ اس لیے تمام کسان جن کے کھیت ایک دوسرے کے ساتھ یا قریب ہوں ملکر چوہوں کے خلاف مہم چلائیں۔ اجتماعی کوشش سب کے لیے فائدہ مند ثابت ہو گی۔

چوہوں کو مارنے کے لیے دو اقسام کی زہریلی ادویات ملتی ہیں۔ جو کہ طعمہ بنانے کے لیے استعمال کی جاسکتی ہیں۔ زنک فاسفائیڈ یا "کالی دوائی" جس سے دو قسم کے طعمے بنائے جاسکتے ہیں۔ اور "راکومن" جس سے ایک قسم کا طعمہ بنایا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ زہریلی گیس مثلاً ڈیٹا فاسٹاکسن (Phostoxin) ہوتی ہے، استعمال کیا جاتا ہے۔ طعمے بنانے کے طریقے حسبِ ذیل ہیں:

ا۔ زنک فاسفائیڈ (۲ فیصد) کا طعمہ بنانا:

(الف) چھوٹے ٹکڑوں کی شکل میں: سب سے پہلے ایسی اجناس کا انتخاب کریں جو مقامی طور پر مل جائیں۔ سستی ہوں اور چوہے بھی ان کو پسند کریں۔ گندم اور مکئی کا دلیہ اور ٹوٹا چاول سے بنایا ہوا زہریلا طعمہ چوہوں کو موثر طور پر مارتا ہے۔ یاد رکھیے کہ مٹی اور گرد آلود اجناس سے اچھا طعمہ نہیں بنے گا۔ ایسے اجناس بھی مت استعمال کریں جن کو پھپھوندی اور کیڑے مکوڑے لگے ہوں۔

طعمہ بنانے کے لیے آپکو درج ذیل نسبت سے اشیا کی ضرورت ہو گی:

گندم یا مکئی کا آٹا	2½ کلو گرام
گندم یا مکئی کا دلیہ یا ٹوٹا چاول	2½ کلو گرام
کھانے والا تیل (سویابین، سرسوں یا سورج مکھی)	100 گرام
زنک فاسفائیڈ	100 گرام
اور مناسب مقدار میں پانی	تقریباً 1½ لٹر

بنانے کی ترکیب:

1. صاف ستھری بالٹی یا کسی اور برتن میں آٹا اور دلیہ ڈال کر اچھی طرح کھرپے سے ملا لیں۔ ایسا برتن مت استعمال کریں جس میں دوسری کیڑے مار دوائیں رکھی یا استعمال کی گئی ہوں۔
2. اب اس میں زنک فاسفائیڈ اچھی طرح ملائیں۔ حتّٰی کہ ایک جیسا سلیٹی رنگ ہو جائے۔

3 کھانے والا تیل اس میں اچھی طرح ملائیں۔ یہ عمل دس منٹ تک کریں۔ تیل زنک فاسفائیڈ کے ذرات کو ڈھانپ لیتا ہے۔ اس طرح یہ پانی کے اثر سے محفوظ رہے گا۔

4 اب اس میں پانی آہستہ آہستہ ملائیں، اور کھرپے سے ہلائیں۔ حتّٰی کہ یہ گوندھے ہوئے آٹے کی طرح ہو جائے مگر تھوڑا سا سخت ہو۔

5 اس کو کارڈ بورڈ یا لکڑی کے تختے یا لوہے کی چادر پر رکھ کر ایک چوتھائی انچ کی موٹائی کے برابر ہموار کر لیں۔ اس کام کے لیے لکڑی کا بیلنا یا پائپ استعمال کریں۔

6 اب اس بیلے ہوئے طعمہ کو چاقو سے ۱۰ پیسے کے برابر مربع شکل کے ٹکڑوں میں کاٹ لیں اور اس کو دو روز تک سایہ میں رکھیں اس کے بعد اُلٹ دیں۔ اور اچھی طرح دھوپ میں خشک کر لیں اس دوران شبنم اور بارش سے بچائیں۔

7 اچھی طرح خشک ہونے کے بعد طعمہ پلاسٹک کے تھیلے میں یا ہوا بند ڈبوں میں سٹور کر لیں۔ پلاسٹک کے تھیلے میں رکھنے کی صورت میں دھاگے یا رسی سے اس کا منہ بند کر دیں تاکہ ہوا اور نمی کی وجہ سے طعمہ خراب نہ ہو سکے۔

8 طعمہ بناتے وقت ہاتھ مت لگائیں بلکہ پلاسٹک کا تھیلا یا جراحی دستانے چڑھا لیں اور کھرپے سے طعمہ بنائیں۔

9 بالٹی، کھرپہ، چاقو، بیلنہ یا جو برتن آپ طعمہ بنانے کے لیے استعمال کر چکے ہوں ان کو اچھی طرح سے صابن سے دھو کر صاف کر لیں اور کھانے پینے کے کاموں میں مت استعمال کریں۔ اپنے ہاتھوں کو اچھی طرح صابن سے دھوئیں۔ طعمہ بنانے کے دوران نہ کچھ کھائیں اور نہ ہی تمباکو نوشی کریں۔ یاد رکھیے کہ کسان بھائی جو آٹے کی گولیاں کالی دوائی سے بناتے ہیں یا ابلے ہوئے چاول یا گندم پر کالی دوائی چھڑک کر استعمال کرتے ہیں اچھے طعمے نہیں ہیں۔ ان کا استعمال ترک کر دینا چاہیے۔ جیسے اس کتابچے میں بتایا گیا ہے۔ وہ ترکیب اور طریقے استعمال کریں۔

(ب) دانے دار طعمہ:

اس کو بنانے کے لیے آپ کو درج ذیل تناسب سے اشیاء کی ضرورت ہو گی

ٹوٹا چاول یا گندم یا مکئی کا دلیہ	5 کلو گرام
زنک فاسفائڈ	100 گرام
کھانے کا تیل	100 گرام

ایک صاف ستھری بالٹی یا کڑاہی میں ان اجناس کو ڈال کر اس میں آدھی مقدار تیل کی اچھی طرح ملائیں اس کے بعد اس میں زنک فاسفائیڈ آہستہ آہستہ ملائیں، حتیٰ کہ ہلکے سلیٹی جیسی رنگت ہو جائے۔ اب باقی ماندہ تیل اچھی طرح ملائیں اب یہ طعمہ سٹور کر لیں جیسے پہلے ذکر کیا جا چکا ہے۔

2- راکومن کا طعمہ بنانا:

4.5 کلو گرام ٹوٹا چاول، گندم یا مکئی کا دلیہ کڑاہی میں ڈال کر اس میں 100 گرام کھانے کا تیل ملائیں۔ اب 250 گرام راکومن پاؤڈر آہستہ آہستہ ملائیں۔ اس کے بعد 100 گرام مزید تیل ڈال کر ملائیں تاکہ یہ دوائی اجناس کے دانوں کے ساتھ اچھی طرح لگ جائے۔ اب طعمہ استعمال کے لیے تیار ہے۔ اس تیار شدہ طعمہ کو پلاسٹک کے تھیلوں میں 50 اور 100 گرام کی مقدار کے حساب سے بند کر لیں۔ تھیلوں کو موم بتی کے شعلوں سے گرم کر کے بند کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح ان کو استعمال کرنے میں آسانی ہوتی ہے اور سٹور کرنے میں دوائی خراب نہیں ہوتی۔ راکومن کا طعمہ مرغیوں کو مت کھانے دیں ایسے پرندوں کے لیے نقصان دہ ہے۔

کھیتوں میں طعمہ کا طریقہ استعمال:

(الف) زنک فاسفائڈ کے طعمے:

زنک فاسفائیڈ کے دونوں قسم کے طعمے گندم، مونگ پھلی، مکئی اور جوار کے کھیتوں میں استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ فصل لگانے سے قبل تیار شدہ کھیتوں اور اردگرد کے رقبہ کا جائزہ لیں۔ چوہوں کے کھلے ہوئے بلوں کی طعمہ کاری کریں کھلے بل کے دائیں اور بائیں زنک فاسفائیڈ کا ٹکڑے والا طعمہ پانچ پیسے کے برابر یا دانے دار طعمہ ایک چائے والی چمچ کے برابر رکھ دیں۔ ایک ہفتے کے بعد طعمہ شدہ بلوں کا جائزہ لیں۔ اگر کوئی تازہ کھلا ہوا بل نظر آئے تو دوبارہ طعمہ لگا دیں۔ یہ

سلسلہ فصل لگانے کے بعد بھی جاری رکھیں۔ طعمہ کاری کا وقفہ ایک ماہ تک رکھیں۔ مونگ پھلی کے کھیتوں میں چل پھر کر چوہوں کی بلوں کو تلاش کرنا آسان ہوتا ہے۔ جن کے ارد گرد طعمہ لگایا جاتا ہے۔ مگر گندم کی فصل جب 3-4 ماہ کی ہو تو کھیتوں کے اندر چوہوں کی بلوں کو تلاش کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اس کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ کھیت کے کنارے سے تقریباً 5 میٹر کے فاصلے سے کھیت کے اندر سیدھی لائین میں چلیں جو بل آپ سامنے یا ارد گرد دیکھیں وہاں طعمہ کاری کریں اور یہ سلسلہ فصل کٹنے تک جاری رکھیں۔ بارش ہونے کے خدشہ کے پیش نظر کھیتوں میں طعمہ مت لگائیں اگر طعمہ لگانے کے بعد بارش ہو جائے تو پھر 2-3 دن بعد تازہ طعمہ لگائیں۔ زنک فاسفائڈ کی طعمہ کاری سے وہ چوہے مریں گے جو بلوں سے باہر نکل کر خوراک کھانے کے عادی ہوتے ہیں۔ اندھے چوہے کے لیے زہریلی گیس استعمال کی جاتی ہے۔ یہ فصل لگانے سے قبل یا اس کے فوراً بعد کریں۔ کیوں کے اندھا چوہا فصل اُگنے کے ساتھ ساتھ کھیتوں کے منڈھیوں سے کھیتوں کے اندر نقل مکانی کرتے رہتے ہیں۔

(ب) راکومن کا طعمہ لگانا:

یہ طعمہ چوہوں کو 5 سے 7 دن کے اندر مارنا شروع کر دیتا ہے کیونکہ یہ زہر آہستہ آہستہ اثر کرتی ہے جس سے خون کی نالیاں پھٹ جاتی ہیں اور چوہے کی موت واقع ہوتی ہے اس لئے یہ ضروری ہے کہ راکومن کا طعمہ 5 سے 7 روز تک کھانے کے لیے متواتر رہنا چاہیئے تاکہ یہ اپنا اثر کر سکے۔ راکومن کے طعمے کو

کھاتے وقت چوہوں کو یہ احساس نہیں ہو پاتا کہ وہ زہریلی دوائی کھا رہے ہیں جب کہ یہ بات زنک فاسفائڈ میں نہیں ہوتی جس کو چوہے کچھ عرصہ کے بعد کھانا چھوڑ دیتے ہیں۔ جب ایسی صورت ہو جائے تو پھر راکومن یا ایسی قسم کا دوسرا طعمہ استعمال کریں۔ کھیتوں میں کھلے بل کے سامنے 50 گرام والی پلاسٹک کی تھیلی رکھ دیں۔ رکھنے سے پہلے ان کو درمیان سے بلیڈ یا چاقو سے کاٹ دیں تاکہ چوہے طعمہ کو کھا سکیں۔ اگر تھیلے نہ ہوں تو راکومن کا طعمہ بل کے دائیں یا بائیں جانب رکھ دیں۔ جہاں بل ایک دوسرے کے قریب ہوں تو وہاں دو یا تین تھیلے یا اتنی ہی مقدار میں طعمہ رکھ دیں۔ طعمہ لگانے کے تین یا چار روز بعد دوبارہ کھیتوں کا سروے کریں جہاں طعمہ 1/2 یا 3/4 یا مکمل طور پر کھالیا ہو تو وہاں پر مزید طعمہ لگا دیں۔ اتنی ہی مقدار میں جو آپ نے پہلے دن لگایا تھا۔

مونگ پھلی کے کھیتوں میں یا چھوٹی فصل میں چوہوں کے بل تلاش کرنا اور طعمہ لگانا آسان ہے۔ مگر گندم کے کھیتوں میں جب فصل بڑی ہو جاتی ہے تو بل تلاش کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں طعمہ لگانے کا طریقہ وہی اپنائیں جو زنک فاسفائڈ لگانے کا ہے۔ طعمہ لگانے کا درمیانی وقفہ تین یا چار ہفتے ہونا چاہئے اور یہ فصل کٹنے سے دو ہفتے قبل بند کر دیں۔ زیادہ بارش ہونے کی صورت میں راکومن کا طعمہ دوبارہ لگائیں۔

راکومن اور دانے دار زنک فاسفائڈ کے طعمے مٹی کے پیالوں میں بھی ڈال کر لگائے جاسکتے ہیں۔

(ب) زہریلی گیس کا استعمال:

اندھے چوہے کو بل میں موئثر طور پر مارنے کے لیے زہریلی گیس استعمال کی جا سکتی ہے جو کہ ڈیٹیا (Detta) یا فاسٹکسن (Phostoxin) کی گولیوں سے حاصل ہوتی ہے۔ عمومی طور پر اس طریقہ سے بارانی علاقوں میں اندھے چوہے کا مناسب حد تک سدباب نہیں ہو سکتا۔ اس لئے کہ خشک اور ریتلی زمین سے یہ گیس آہستہ آہستہ خارج ہو جاتی ہے۔ اور بل کے اندر مناسب مقدار میں جمع نہیں ہو پاتی۔ جو کہ چوہے کو مارنے کے لیے کافی ہو۔ اس لئے ضروری ہے کہ بارش ہونے کے تین چار دن بعد زہریلی گیس کی گولیاں استعمال کی جائیں۔ اندھے چوہے کے تازہ اور کھلے بل تلاش کرنے کے لیے ضروری ہے کہ منڈھیروں پر اور کھیتوں کے اندر مٹی کے ڈھیر ہموار کریں۔ دوسرے دن کھلے بلوں میں یا تازہ مٹی کے ڈھیروں سے بل تلاش کر کے گیس کی ایک گولی اس میں رکھ دیں اور بل کو گھاس سے بند کر کے اس پر مٹی ڈال دیں یا پاؤں سے دبا دیں تا کہ گیس نہ نکلے۔ تین چار روز کے بعد تازہ اور کھلے بلوں میں دوبارہ گولیاں رکھیں اس طرح آپ کافی حد تک چوہوں کو مار سکتے ہیں۔

کسان بھائی اگر تھوڑی سی محنت کر کے اپنے کھیتوں سے جڑی بوٹیاں تلف کرتے رہیں تو چوہوں کی تعداد میں بڑی حد تک کمی آجاتی ہے۔ کیونکہ چوہوں کو چھپنے اور پرورش پانے کے لیے مناسب جگہ اور قدرتی خوراک نہیں ملتی۔

طمے استعمال کرنے کے دوران اگر کوئی حادثہ ہو جائے تو فوری طور پر مقامی ڈاکٹر سے علاج کیلئے رجوع کریں۔ زنک فاسفائیڈ کا کوئی موثر تریاق نہیں مگر راکو من کا موثر اور مکمل تریاق ہے۔ اس کے لیے K-1 کانس والا ٹیکہ یا گولیاں دی جاتی ہیں۔

مزید معلومات کے لیے

سینئر وائس پریذیڈنٹ شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

زرعی ترقیاتی بنک

ہیڈ آفس اسلام آباد سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔

فون نمبر: 051-2840872, 051-2840842

جاری کردہ

شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

زرعی ترقیاتی بنک لمیٹڈ

ہیڈ آفس اسلام آباد

ZTBL

تیار و جاری کردہ

شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

زرعی ترقیاتی بنک لمیٹڈ

ہیڈ آفس اسلام آباد

مزید معلومات کیلئے

سینئر وائس پریذیڈنٹ

شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

زرعی ترقیاتی بنک لمیٹڈ ہیڈ آفس اسلام آباد

فون نمبر 051-2840872-2840842